© rasailojaraid.com

اداریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سابق سوویت یونین کے زوال میں جن عناصر کا عمل دخل تھا، ان میں سے ایک آئیڈیالوجی کے نام پر دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں اس کی مداخلت تھی۔ یہ مداخلت بالعموم عوامی جذبات کے خلاف غیر مقبول قیادت کو برسرِ اقتدار رکھنے کے لیے کی جاتی رہی تھی۔ سوویت یونین نے افغانستان میں جو کچھ کیا، گورباچوف نے روسی افواج واپس بلا کر آمرانہ سوویت فیصلے کی غلطی تسلیم کرلی تھی۔ اس جنگ میں سوویت یونین کو بے پناہ مالی و جانی نقصان اور اخلاقی سبکی کے سوا کیا حاصل ہوا؟ وہ آزادی پسند افغانوں کے حوصلوں کو شکست دے سکی اور نہ کٹھ پتلی "کامریڈوں" کو ہمیشہ کے لیے برسرِ اقتدار رکھ سکی۔

اس پس منظر میں خیال کیا جاتا تھا کہ رشین فیڈریشن کے حکمران سابق سوویت یونین کی غلطی نہ دہرائیں گے مگر تاجکستان کے حالیہ بحران سے اس توقع پر پانی پھر گیا ہے۔ رشین فیڈریشن کے فیصلہ سازوں نے "آزاد ریاستوں کی دولتِ مشترکہ" کی افواج کے نام پر عوامی خواہشات کے خلاف یہاں روسی افواج تعینات کر رکھی ہیں، جنھوں نے جمہوری قوّتوں کو کچلنے میں آمریت مزاج سابق کمیونسٹوں کی بھرپور مدد کی ہے۔ بظاہر روسی فوجیں عوامی قوّتوں سے اقتدار چھین کر کمیونسٹوں کی گود میں ڈالنے میں کامیاب رہی ہیں مگر یہ کامیابی کتنی دیرپا ہوگی؟ دارالحکومت دوشنبے میں امن و امان قائم نہیں ہو سکا۔ مخالف دھڑے باہم ٹکرا رہے ہیں اور نئے حکمران اتنے طاقت ور نہیں ہیں کہ دوشنبے میں ان کی انتظامیہ کام کر سکے۔ رشین فیڈریشن کے تعاون سے اقتدار تو ان کے ساتھیوں کو مل گیا ہے مگر ہزاروں افراد ہلاک ہو گئے، ہر دس تاجکوں میں سے ایک بے گھر ہوا، خستہ حال معیشت مزید تباہ و برباد ہوئی اور عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو گیا۔ یہ سب کچھ جہاں نئے حکمرانوں کی مقبولیت کے لیے کوئی نیک فال نہیں، وہیں رشین فیڈریشن کے خلاف عوام میں نفرت پیدا کرنے کا سبب بنا ہے۔

سابق سوویت یونین کے جانشینوں کی پالیسیاں اپنے پیش رووں سے کتنی مختلف ہیں؟ اپنے ہاں آمریت کے خلاف وعظ کرنے والوں کے دل نو آزاد مسلم ریاستوں کو کتنا جمہوری دیکھنا چاہتے ہیں؟ اسی طرح رشین فیڈریشن کے اقدامات پر "مغربی جمہوری کیمپ" کا ردعمل کیا ہے؟ کیا اس کی "جمہوریت دوستی" اس وقت حرکت میں آئی جب اسلامی جمہوری قوّتوں کو کچلنے کے لیے روسی فوجیں آمریت پسندوں کا ساتھ دے رہی تھیں؟ یہ اور ایسے کئی دوسرے سوالات ہیں جو تاجکستان کے بحران میں عالمِ اسلام کو غور و فکر کا سامان فراہم کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com